سبق نمبر 5

موضوع

عقیدہ ختم نبوت پر قادیانی دھوکہ اور ظلی بروزی نبوت کی بحث

مولانا سعد کامران

سبق نمبر 5

عقیدہ ختم نبوت پر قادیانی دھوکہ اور ظلی بروزی نبوت کی بحث

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ نبوت کی 2 قسمیں ہیں۔

1. نبی
2. رسول

نبی:

نبی اس کو کہتے ہیں جو پرانے نبی کی کتاب اور شریعت پر عمل کرے۔

رسول:

رسول اس نبی کو کہتے ہیں جو نئی کتاب اور نئی شریعت لے کر آئے۔

ختم نبوت پر ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ نبیوں اور رسولوں کی تعداد حضور ﷺ پر مکمل ہو چکی ہے۔ اب تاقیامت کوئی نیا نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

جبکہ قادیانی نبوت کی 3 اقسام مانتے ہیں۔

1. تشریعی نبوت
2. غیر تشریعی نبوت
3. ظلی نبوت

"تشریعی نبوت"

قادیانی کہتے ہیں کہ نئی شریعت کے ساتھ جو نبوت ہے اس کو تشریعی نبوت کہتے ہیں۔

"غیر تشریعی نبوت"

قادیانی کہتے ہیں کہ بغیر شریعت کے ساتھ جو نبوت ملتی ہے اس کو غیر تشریعی نبی کہتے ہیں۔

"ظلی نبوت"

قادیانی کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی اتباع سے جو نبوت ملتی ہے اس کو ظلی نبوت کہتے ہیں۔

قادیانیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ تشریعی اور غیر تشریعی نبیوں کی تعداد تو حضور ﷺ کے آنے سے مکمل ہو چکی ہے جبکہ ظلی نبوت کا دروازہ تاقیامت کھلا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ظلی نبوت صرف مرزا قادیانی کو ملی ہے۔ (کلمۃ الفصل صفحہ 112)

"قادیانیوں سے ایک سوال"

دعوی جب خاص ہو تو دلیل بھی خاص ہوتی ہے۔ آپ قادیانیوں نے نبوت کی تیسری قسم یعنی ظلی نبوت کو ایک مستقل نبوت قرار دیا ہے۔

ہمارا قادیانیوں سے سوال ہے کہ سب سے پہلے تو ہمیں قرآن اور حدیث سے وہ دلائل بتائیں جن سے پتہ چلے کہ شریعت والی نبوت بھی بند ہے اور بغیر شریعت کے نبوت بھی بند ہے۔ اور سب سے آخر میں ہمیں قرآن اور حدیث سے وہ دلائل بتائیں جہاں لکھا ہو کہ شریعت اور بغیر شریعت کے نبوت کا دروازہ تو بند ہے لیکن ظلی نبوت کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

قیامت تو آسکتی ہے لیکن قادیانی قیامت کی صبح تک کوئی قرآن کی آیت یا کوئی ایک حدیث بھی ایسی پیش نہیں کر سکتے جہاں یہ لکھا ہو کہ حضور ﷺ کے آنے سے شریعت والے اور بغیر شریعت والے نبیوں کی تعداد تو مکمل ہو چکی ہے لیکن ظلی نبی تاقیامت آسکتے ہیں۔

قادیانی قیامت تک اپنے من گھڑت دعوی پر دلیل نہیں پیش کر سکتے۔

"ھاتو برھانکم ان کنتم صدقین"

"ظلی نبوت"

قادیانی کہتے ہیں کہ ظل سائے کو کہتے ہیں اور مرزا قادیانی نے حضور ﷺ کی اتنی کامل اتباع کی کہ مرزا قادیانی نعوذ باللہ حضور ﷺ کا ظل بن گیا۔ اور ظلی نبی بن گیا۔ لیکن یہ قادیانیوں کا دھوکہ ہے۔ قادیانی دراصل مرزا قادیانی کو نعوذ باللہ حضور ﷺ جیسا بلکہ نعوذ باللہ حضور ﷺ سے بڑھ کر درجہ دیتے ہیں۔

آیئے قارئین مرزا قادیانی کی ایک تحریر کا جائزہ لیتے ہیں جہاں مرزا قادیانی ظل اور اصل کی وضاحت کر رہا ہے۔

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"خدا ایک اور محمد ﷺ اس کا نبی ہے۔ اور وہ خاتم الانبیاء ہے۔ اور سب سے بڑھ کر ہے۔ اب بعد اس کے کوئی نبی نہیں۔ مگر وہی جس پر بروزی طور سے محمدیت کی چادر پہنائی گئی۔ جیسا کہ تم آیئنہ میں اپنی شکل دیکھو تو تم دو نہیں ہو سکتے بلکہ ایک ہی ہو۔ اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہیں۔ صرف ظل اور اصل کا فرق ہے"۔ (روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 16)

معزز قارئین مرزا قادیانی کا کفر یہاں ننگا ناچ رہا ہے مرزا قادیانی کا یہ کہنا کہ میں ظلی طور پر محمد ہوں اس کا مطلب ہے کہ نعوذ باللہ اگر آیئنے میں حضور ﷺ کو دیکھا جائے تو وہ مرزا قادیانی نظر آئیں گے۔ اور جو مرزا قادیانی آیئنے میں نظر آرہا ہے وہ مرزا قادیانی نہیں ہے بلکہ نعوذ باللہ حضور ﷺ ہیں۔

اگر دونوں ایک ہی ہیں تو پھر ظل اور بروز کی ڈھکوسلہ بازی کیوں کرتے ہو؟؟؟ یہ تو صرف لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں اور کچھ نہیں۔

اب مرزا قادیانی کے ظل اور بروز کے فلسفے کو مرزا قادیانی کی ہی تحریرات سے باطل ثابت کرتے ہیں۔

1۔

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"نقطہ محمدیہ ایسا ہی ظل الوہیت کی وجہ سے مرتبہ الہیہ سے اس کو ایسی ہی مشابہت ہے جیسے آیئنے کے عکس کو اپنی اصل سے ہوتی ہے۔ اور امہات صفات الہیہ یعنی حیات، علم، ارادہ، قدرت، سمع، بصر کلام مع اپنے جمیع فروع کے اتم و اکمل طور پر اس (آنحضرت ﷺ) میں انعکاس پذیر ہیں"۔ (روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 224)

2۔

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وجود ظلی طور پر گویا آنجناب ﷺ کا ہی وجود تھا"۔ (روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 265)

3۔

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"خلیفہ دراصل رسول کا ظل ہوتا ہے"۔ (روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 353)

مرزا قادیانی کے اگر ظل اور بروز کے فلسفے کو تسلیم کرلیں تو پھر حضور ﷺ کو بھی خدا تسلیم کرنا پڑے گا۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور تمام خلفائے راشدین کو رسول تسلیم کرنا پڑے گا۔

کیا کوئی قادیانی ایسا ایمان رکھتا ہے کہ حضور ﷺ خدا ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور تمام خلفائے راشدین رسول ہیں ؟؟

اگر مرزا قادیانی کے فلسفے کے مطابق حضور ﷺ خدا کے ظل ہو کر بھی خدا نہیں ہوسکتے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور دیگر خلفاء رسول اللہ کے ظل ہو کر بھی رسول نہیں ہوسکتے تو مرزا قادیانی کیسے نبی اور رسول ہوسکتا ہے ؟؟

ساری بات کا خلاصہ یہ ہے کہ ظلی اور بروزی نبوت کی اصطلاح صرف لوگوں کو دھوکا دینے کے لئے ہے۔ حقیقت کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

"قادیانیوں کے نزدیک معیار نبوت"

نبوت کا معیار ملاحظہ فرمائیں۔۔۔

حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت میں تجارتی سفر پر روم گئے۔ اور قیصر روم نے انہیں اپنے دربار میں بلاکر سوال پوچھے جن میں سے ایک سوال یہ بھی تھا کہ جنہوں نے نبوت کا دعوی کیا ہے ان کا خاندان کیسا ہے ؟؟

حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تھا کہ وہ عالی نسب خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔

قیصر روم نے اس پر یوں تبصرہ کیا تھا کہ انبیاء عالی نسب قوموں سے ہی مبعوث کئے جاتے ہیں۔ (بخاری شریف حدیث نمبر 7)

نبی کا عالی نسب خاندان سے مبعوث ہونا ایسی بات ہے جس پر کافروں کو بھی اتفاق ہے لیکن مرزا قادیانی جیسا بدترین کافر پر چور، زانی، بدکار، ذلیل و کمینے بھی نبی ہو سکتا ہے۔

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"ایک شخص جو قوم کا چوہڑہ یعنی بھنگی ہے اور ایک گاؤں کے شریف مسلمانوں کی تیس چالیس سال سے یہ خدمت کرتا ہے کہ دو وقت ان کے گھروں کی گندی نالیوں کو صاف کرنے آتا ہے۔ اور ان کے پائخانوں کی نجاست اٹھاتا ہے۔ اور ایک دو دفعہ چوری میں بھی پکڑا گیا اور چند دفعہ زنا میں بھی گرفتار ہو کر اس کی رسوائی ہو چکی ہے۔ اور چند سال جیل خانہ میں قید بھی رہ چکا ہے۔ اور چند دفعہ ایسے برے کاموں پر گاؤں کے نمبرداروں نے اس کو جوتے بھی مارے ہیں۔ اور اس کی ماں اور دادیاں اور نانیاں ایسے ہی نجس کام میں مشغول رہی ہیں اور سب مردار کھاتے اور گوہ اٹھاتے ہیں۔ اب خدا تعالٰی کی قدرت پر خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مسلمان ہو جائے اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالٰی کا ایسا فضل اس پر ہو کہ وہ رسول اور نبی بھی بن جائے۔ اور اسی گاؤں کے شریف لوگوں کی طرف دعوت کا پیغام لے کر آوے۔ اور کہے کہ جو شخص تم میں سے میری اطاعت نہیں کرے گا خدا اسے جہنم میں ڈالے گا۔ لیکن باوجود اس امکان کے جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے کبھی خدا نے ایسا نہیں کیا"۔ (روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 280)